Rs. 3/-

خواتین کمیشن کی چیرمین کی طرف سے مسلم پرسنل لا کی تشکیل نو کا

ہفت روزہ
الجمعیۃ
نئی دہلی

جلد ۵۳ شمارہ ۱۷ ، ۲۸ اپریل تا ۴ مئی ۲۰۰۰ ، ۲۳ تا ۲۹ محرم الحرام ۱۴۲۱ھ

مشورہ

نیا جال لائے پرانے شکاری

مسلم پرسنل لا رسم و رواج اور دیومالائی تصورات کا نام نہیں اس کی اساس قرآن و سنت ہے جس میں کسی بھی طرح ترمیم و تنسیخ مسلمانوں کے لئے ناقابل قبول ہے ...... محمد سالم جامعی

[illegible]

اسلام ایک مکمل دین اور ضابطہ حیات ہے اس لئے اس میں نہ کوئی ترمیم ہو سکتی ہے اور نہ کوئی تبدیلی کی جا سکتی ہے اور جو لوگ ایسا مطالبہ کر رہے ہیں وہ براہ راست اسلام پر حملہ کر رہے ہیں جسے مسلمان کسی قیمت پر برداشت نہیں کر سکتا

[illegible]

جمعیۃ علماء ہند کا تاریخ ساز
چھبیسواں اجلاس عام انشاء اللہ ۱۳ مئی ۲۰۰۰ء بروز ہفتہ دہلی میں منعقد ہوگا۔

ہالینڈ جہاں اسلام اور مسلمانوں کا مستقبل روشن ہے

[illegible]

جمعیۃ علماء ہند کے چھبیسویں اجلاس عام کے موقع پر

ہفت روزہ الجمعیۃ دہلی کی طرف سے

دو حسین تحفے

مفتی اعظم نمبر

امیرالہند حضرت مولانا سید اسعد مدنی مدظلہ اور دوسرے اکابر جمعیۃ کی یہ دیرینہ خواہش تھی کہ جمعیۃ علماء ہند کے اولین صدر مفتی اعظم حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب کی وفات حسرت آیات کے بعد شائع ہونے والے "مفتی اعظم نمبر" کو نئی ترتیب و اضافے کے ساتھ خوبصورت انداز میں دوبارہ شائع کیا جائے۔ الحمد للہ حضرت امیر الہند مدظلہ کی یہ خواہش بارگاہ خداوندی میں مقبول ہوئی اور "مفتی اعظم نمبر" کی ترتیب و اضافے کے ساتھ تیاری کے آخری مراحل میں ہے اور انشاء اللہ چھبیسویں اجلاس عام کے موقع پر منظر عام پر آجائے گا۔

یادگار مجلہ

الجمعیۃ کی ابتداء کے روز اول سے ہی یہ روایت رہی ہے کہ وہ جمعیۃ علماء ہند کے اجلاس عام کے موقع پر ایک یادگار مجلہ شائع کرتا ہے انشاء اللہ العزیز اس مرتبہ بھی ہفت روزہ الجمعیۃ جمعیۃ علماء ہند کے چھبیسویں اجلاس عام کے موقع پر یہ مجلہ شائع کر رہا ہے جس میں جمعیۃ علماء ہند کی تاسیس، اور اس کی تحریکوں، گزشتہ اکیاسی برسوں کی اس کی قومی و ملی خدمات کا تعارف اور اکابر جمعیۃ علماء ہند کا مختصر سوانحی خاکہ پیش کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اس مجلہ میں جمعیۃ علماء ہند کی خدمات سے متعلق وہ بہت سی دستاویز بھی آپ کے سامنے آئیں گی جو ابھی تک منظر عام پر نہیں [illegible] پردہ ولا میں چھپی ہوئی تھیں۔ انشاء اللہ یہ مجلہ بھی جمعیۃ علماء ہند کے چھبیسویں اجلاس عام کے موقع پر منظر عام پر آئے گا۔

تفصیلات آئندہ شمارہ میں ملاحظہ فرمائیں

[illegible] بہادر شاہ ظفر مارگ، نئی دہلی

ہفت روزہ الجمعیۃ نئی دہلی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

جامعہ ملیہ اسلامیہ۔ تجھے کھا گئی کس ظالم کی نظر

جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی اپنے وجود کے اعتبار سے ہندستانی مسلمانوں کا ایک ایسا قومی ادارہ ہے جس کا مقصد ہندستانی مسلمانوں کو عصری علوم سے آگاہ کرنے کے ساتھ ساتھ ان کے دینی و مذہبی تشخص کا بھی تحفظ کرنا ہے۔

حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن دیوبندیؒ نے اپنی وفات ۳۰ نومبر ۱۹۲۰ء سے چند دن پہلے اپنی شدید علالت کے دوران پالکی پر سوار دہلی پہونچ کر اس ادارہ کی بنیاد رکھتے ہوئے صاف صاف اعلان کیا تھا کہ اس ادارہ کے قیام کا مقصد ایک ایسی نسل تیار کرنا ہے جو جہاں ایک طرف علوم جدیدہ سے آراستہ ہو وہیں وہ اسلام اور اس کی تعلیمات سے بھی بخوبی آشنا ہو۔

اس ادارہ کا یہ ایک خصوصی طرۂ امتیاز ہے جو اسے دوسرے تعلیمی اداروں سے ممتاز کرتا ہے۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ اپنے بانیوں کی اس خواہش کی کس حد تک تکمیل کر رہا ہے اس وقت یہ بات ہماری بحث کا موضوع نہیں ہے لیکن بہر حال دستور میں اس کے آج بھی یہ مقاصد موجود ہیں اور یہ کہنا کچھ مبالغہ نہ ہوگا کہ آج پورے ملک میں صرف یہ جامعہ ہی ایک ایسی یونیورسٹی کی شکل میں موجود ہے جہاں کسی نہ کسی حد تک مذہبیت کا نام زندہ ہے اور شعوری یا غیر شعوری طور پر یہاں کے طلباء اور ذمہ داروں میں اسلام کا احساس موجود ہے۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کی یہی وہ خصوصی شناخت ہے جو فرقہ پرست طاقتوں اور ان کی آلۂ کار انتظامیہ و پولس کے لیے سوہان روح بنی ہوئی ہے اور جب جب انہیں موقع ملتا ہے تو وہ جامعہ کے پرامن ماحول کو منتشر اور پراگندہ کرڈالتے ہیں۔

۹ اپریل ۲۰۰۰ء کو ایک معمولی بات کو بہانہ بنا کر ایڈوانی جی [illegible] کی وزارت داخلہ کے ماتحت کام کرنے والی دہلی پولس نے جامعہ ملیہ اسلامیہ کے طلباء کے ساتھ جو ظالمانہ اور سفاکانہ سلوک کیا اور بلا کسی اجازت کے جامعہ کے ہوسٹلوں میں دیواریں پھلانگ کر گھسنے کے بعد اپنے امتحانات کی تیاریوں میں مصروف بے گناہ اور معصوم طلباء کو لاٹھی، ڈنڈوں اور بندوق کی بٹوں سے بری طرح مارا پیٹا جس کے نتیجہ میں سینکڑوں طلباء شدید زخمی ہو گئے جن میں سے نصف درجن طلباء تشویشناک حالت میں آج بھی ہسپتال میں داخل ہیں وہ جامعہ کے خلاف فرقہ پرست طاقتوں کی سازشوں کی زندہ مثال ہے۔

پولس اپنے ظالمانہ کردار کی پردہ پوشی کے لیے عذر گناہ بدتر از گناہ کے طور پر کہہ رہی ہے کہ وہ پولس کو مطلوب دو طلباء کو گرفتار کرنا چاہتی تھی کہ طلباء اس کے مقابلہ پر آ گئے جس کے لیے انہیں طاقت کا استعمال کرنا پڑا۔ پولس کی یہ بکواس خود اس کی بدنیتی کو ظاہر کر رہی ہے اگر اسے دو طلباء مطلوب تھے تو انہیں گرفتار کرنے کے لیے یونیورسٹی انتظامیہ کی اجازت اور مدد لینی چاہیے تھی پھر اس کا یہ کہنا بھی کوئی معنی نہیں رکھتا کہ طلباء اس کے مقابلہ پر اتر آئے۔ طلباء تو اپنے امتحانات کی تیاری میں مصروف تھے انہیں یہ سوچنے سمجھنے کی فرصت ہی کہاں تھی کہ پولس کیا کرنے آئی ہے جبکہ سالانہ امتحانات ایک دو دن کے بعد ہی شروع ہونے والے تھے۔

ہر یونیورسٹی کے ضابطہ اور خود پولس کے ضابطہ اخلاق میں یہ بات صاف طور پر درج ہے کہ وہ کسی تعلیمی ادارے میں انتظامیہ کی اجازت اور اسے اعتماد میں لیے بغیر داخل نہیں ہو سکتی اکثر یونیورسٹیوں اور تعلیمی اداروں میں وہ اسی طرح کام کرتی ہے مگر مسلم تعلیمی ادارے اس کے ضابطہ اخلاق سے باہر کیسے آ گئے ہیں؟

ہمارے خیال میں جامعہ ملیہ اسلامیہ میں پولس کی یہ بربریت اور سفاکیت اس کا اور شرپسند طاقتوں کا ایک سوچا سمجھا منصوبہ تھی اس لیے کہ اس کے لیے عین امتحانات کے وقت کا انتخاب یہ ثابت کرتا ہے کہ اس قدر دنشا کا اصل مقصد یہ تھا کہ طلبا کا تعلیمی سال برباد کر کے انہیں ذہنی دباؤ میں ایک سال پیچھے دھکیل دیا جائے۔ خدا کا شکر ہے کہ یونیورسٹی انتظامیہ نے اس منصوبہ کو ناکام بنا کر فرقہ پرستوں اور شرارت پسندوں کی اس سازش کو ناکام بنا دیا ہے اور اس نے ۹ اپریل سے امتحانات ملتوی کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔

اس موقعہ پر یونیورسٹی کی انتظامیہ نے [illegible]

[illegible]

جمعیۃ علماء ہند کے صدر امیر الہند حضرت مولانا سید اسعد مدنی مدظلہ نے جامعہ کے طلباء واقعات کی [illegible]

جواہر القرآن

سورۂ توبہ : — ۹

ترجمہ آیت : — ۱۶ — حضرت شیخ الہندؒ

- کیا تم یہ گمان کرتے ہو کہ چھوٹ جاؤ گے اور حالانکہ ابھی معلوم نہیں کیا اللہ نے تم میں سے ان لوگوں کو جنہوں نے جہاد کیا ہے اور نہیں پکڑا انہوں نے سوا اللہ کے اور اس کے رسول کے اور مسلمانوں کے کسی کو بھیدی اور اللہ کو خبر ہے جو تم کر رہے ہو۔
- مشرکوں کا کام نہیں کہ آباد کریں اللہ کی مسجدیں اور تسلیم کر رہے ہوں اپنے اوپر کفر کو وہ لوگ خراب ہو گئے ان کے عمل اور وہ آگ میں رہیں گے وہ ہمیشہ

فوائد : ———— علامہ شبیر احمد عثمانیؒ

(ف ۱) مشروعیت جہاد کی یہاں ایک اور حکمت بیان فرمائی یعنی ایمان اور بندگی کا دعویٰ کرنے والے [illegible]

انوار احادیث

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! دشمن سے مڈبھیڑ کی تمنا نہ کرو (بلکہ) اس سے اللہ تعالیٰ کی عافیت طلب کرو لیکن جب دشمن سے مڈبھیڑ ہو ہی جائے تو جم کر لڑو اور یاد رکھو کہ جنت تلواروں کے سائے تلے ہے۔ (صحیح مسلم)

دستور کے دائرے میں رہ کر

کشمیری شدت پسندوں سے گفتگو میں کوئی برائی نہیں ہے

بی جے پی کے صدر مسٹر کشا بھاؤ ٹھاکرے کا انٹرویو

اترپردیش کے وزیراعلیٰ مسٹر رام پرکاش گپتا

حکومت اور پارٹی دونوں پر بوجھ بنے ہوئے ہیں

صفحۂ روزگار

ہندستانی بحریہ میں بھی کیریر بنانے کے روشن امکانات ہیں

[illegible]

ہندستانی بحریہ کی ... [illegible]

[illegible]

سربراہوں کے دورے — ذرا سوچئے

علامہ خواجہ محمد عبد الحئی سنبھلی

آداب!

صدر امریکہ کلنٹن صاحب کی تشریف آوری کے سلسلہ میں ... [illegible]

• تاریخ •

۱۹۲۱-۱۹۴۵ عالمی جنگ • — ایٹم بم •

۱۹۴۵ — میں ... [illegible] •

۱۹۴۹ — ... [illegible] •

۱۹۵۰ — ... [illegible] •

۱۹۴۵ — تا حال عرب - اسرائیل • ... [illegible] •

۱۹۴۹ - ۱۹۶۲ - ۱۹۶۵ - ۱۹۶۶ - ۱۹۷۱ - ۱۹۸۴ ... [illegible]

جاپان ۱۹۴۵ • آج •

عراق — ... [illegible]

USSR - ... [illegible]

افغانستان — پاکستان • ... [illegible]

[illegible]

• غریب اور امیر کی زندگی کے ... [illegible]

	[illegible]	[illegible]
(1)	[illegible]	[illegible]
(2)	[illegible]	[illegible]
(3)	[illegible]	[illegible]
(4)	[illegible]	[illegible]
(5)	[illegible]	[illegible]
(6)	[illegible]	[illegible]

[illegible]

مغربی بنگال

ممتا نے کانگریسیوں کو شیشہ میں اتار لیا

[illegible]

عالم اسلام

حبیب بورقیبہ کا انتقال

[illegible]

کویت میں خواتین کو ووٹ دینے کی اجازت دی جائے

[illegible]

[illegible] میں ایک [illegible]

[illegible]

امریکہ سعودی عرب سے فوجیں نہیں ہٹائے گا

[illegible]

خلیج تعاون کونسل کا اجلاس

[illegible]

اسماعیل خان جیل سے فرار

[illegible]

تامل ناڈو

کیا موپنار کا اپوزیشن کے اتحاد کا خواب شرمندۂ تعبیر ہوگا

[illegible]

دہلی: بی جے پی کے تنظیمی انتخابات نے مُردوں کو زندہ کر دیا

[illegible]

مختصرات

ایتھوپیا میں قحط سے اسی لاکھ افراد موت کے دہانے پر

[illegible]

روس سے ترک وطن کرنے والوں میں اضافہ

[illegible]

وزیر اعظم امریکہ جائیں گے

[illegible]

لاش کے ساتھ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آئرلینڈ [illegible] برطانیہ [illegible]

[illegible]

بہار: چارہ گھوٹالہ میں سی بی آئی کا دوہرا کردار

[illegible]

ہریانہ: چوٹالہ حکومت گرتے گرتے بچی

[illegible]

[illegible]: عیسائی اقلیت ایکبار پھر ہندوتو کا شکار

[illegible]

عقیدۂ آخرت

جو انسان میں رضائے الٰہی کا جذبہ پیدا کرتا ہے

تحریر: سید محمد الحسنی رح

[illegible]

مومن کی مثال

[illegible]

اسلام میں عورت کے مقام نے مجھے قبول اسلام پر آمادہ کیا

روسی نژاد قلمکار ویری یوروکھوفا کے قبول اسلام کی کہانی خود ان کی زبانی

[illegible]

(باقی صفحہ [illegible] پر)

ٹاڈا کی جگہ اس سے بھی زیادہ ہلاکت خیز قانون کے لئے

لا کمیشن کی سفارش

[illegible]

سابق وزیر اعظم مسٹر چندر شیکھر نے

بی ایس ایف کی زمین چھوڑ دی

[illegible]

بقیہ: ھالینڈ ص ۳ سے

[illegible]

جامعہ اعزاز العلوم ویٹ میں سالانہ جلسہ عام

[illegible]

بھاگلپور میں تحفظ ختم نبوت کانفرنس و تربیتی کیمپ قائم کرنے کا فیصلہ

[illegible]

علماء و حفاظ کانفرنس

[illegible]

مذہبی عمارت بل کے خلاف حسن پور میں احتجاجی اجلاس

[illegible]

وفیات

[illegible]

طلباء کی فوراً رہائی کیلئے غیر معینہ بھوک ہڑتال

[illegible]

بقیہ: اتر پردیش

بقیہ: قبول اسلام

بقیہ: وزیر اعلیٰ رام پرکاش گپتا

بقیہ: دھلی

بقیہ: تملناڈو

بقیہ: سربراہوں کے دورے

(ترمیم)

- تجزیہ کا رحمت کریں
- احتیاط سے کام لیں
- پریشت کی ڈگر بڑا ٹیڑھا ہے • سکتی ہیں

ہم اس ورش کے واسی ہیں

ALJAMIAT (WEEKLY) NEW DELHI
Posting Date - 24/25 April 2000
28 APR. 3 MAY 2000
R. N. I. NO. - 36985/82
Postal Registration No. - DL - 11052/2000

رام جیٹھ ملانی کی ناراضگی

ملک کو متحد رکھنے والا دستور

ڈرامہ کے پیچھے این ڈی اے کی منشاء

سماج منتشر ہوجانیکا خطرہ

رام جیٹھ ملانی کی ناراضگی

[illegible]

ملک کو متحد رکھنے والا دستور

[illegible]

ڈرامہ کے پیچھے این ڈی اے کی منشا

[illegible]

سماج کے منتشر ہوجانے کا خطرہ

[illegible]

بقیہ: نیا جال لائے پرانے شکاری

[illegible]

خریدار حضرات متوجہ ہوں

جن خریداروں کی طرف زرسالانہ باقی ہے، جن کو بار بار یقین دہانی کرائی جا چکی ہے۔ اب بذریعہ اخبار آپ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ جن خریداروں کا چندہ [illegible] ہے وہ

۳۱ مئی ۲۰۰۰ء

[illegible]

ہفت روزہ الجمعیۃ نئی دہلی

[illegible]